جس میں عشوہ طرازی، عشاق کشی اور مہرجائی پن کی صفات ایک سیاسی رہنما کی ذات کو ذریعۂ اظہار بناتی ہیں۔ دوسرا پیرا تمیمی اور محاکاتی ہے جس میں انہوں نے کھل کر باتیں کی ہیں۔" (ڈاکٹر وحید قریشی)

اِن باتوں پر کچھ اور اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سلام بہ حضور خیرالانامؐ جناب حافظ لدھیانوی صاحب۔ ملنے کا پتہ: بیت الادب، ۳۴ جی، راجہ روڈ، گلستان کالونی، فیصل آباد۔ تقسیم فی سبیل اللہ۔ خوبصورت طباعت کتابت، اچھا کاغذ و سرورق۔ صفحات: ۴۰

نعت کے میدان میں حافظ لدھیانوی کے قلم سرفگندہ کی روانیاں اور حفیظ تائب صاحب کے جذبوں کی، ان کی پیشوائی کے لیے نبیؐ کی وادیِ محبت میں جولانیاں اس کتاب میں یوں آپس میں گھل مل جاتی ہیں جیسے کوثر و تسنیم کی موجیں ایک دوسرے کے گلے لگ جائیں۔ حافظ صاحب کے سلام کی کیا شان ہے:

ع سلام اُس پر کہ قسمت جس نے بدلی بدنصیبوں کی

ع سلام اُس پر کہ ہے آباد جس سے درد کی بستی

ے سلام اُس پر کہ جس نے لفظ کو گوہر بنایا ہے
وہ جس کے نقشِ حکمت نے چراغِ فن جلایا ہے

ع سلام اُس پر کہ جس سے عدل کی میزان قائم ہے!

اس سے حافظ صاحب کی محبتِ رسولؐ فن میں سرایت کرنے کا اپنا خاص انداز دکھاتی ہے۔ یہ تو حافظ صاحب کے ذہن رسا اور قلبِ پرنور کے خاص کرشمے ہیں کہ وہ ایک طرح کے بار بار دہرائے ہوئے مضامین بلکہ الفاظ و اصطلاحات تک کی دنیا میں کھڑے ہو کر نوادر پیش کر دکھاتے ہیں۔ ہم جیسوں کو تو راستہ نظر نہیں آتا۔

ایک بات البتہ بطور مشورہ! حفیظ جالندھری نے اسی زمین میں پہلا مشہور سلام